سوال

علماء کا عجیب فتویٰ 656

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہوری علماء کا عجیب فتویٰ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

15

فرماتے ہیں۔ علمائے دین اور مفتیان شرح متین اس بارے میں کہ جو شخص شرعاً قربانی کر سکتا ہو۔ اور اس کی نیت قربانی کرنے کی ہو۔ اور وہ یہ چاہتا ہو کہ تھوڑے سے روپے میں قربانی کردے۔ اگر کوئی شخص یہ کہ جو شخص قربانی کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کے پاس زیادہ خرچ کی طاقت نہیں۔ وہ مجھ سے امداد ۔

اس سوال کا ابتداء کچھ ہے۔ اور انتہا کچھ ہے بہرحال ہم انتہائی خلاصہ کو صحیح سمجھتے ہیں۔ جس کا مطلب دو لفظوں میں یہ ہے کہ کوئی شخص صاحب مقدرت (مستطیع) کسی سے کچھ لے کر یا قرضہ اُٹھا کر قربانی کرے تو جائز ہے یا نہیں؟ قرضہ کا لفظ تو صاف ہے اس سے قبل کے لفظ (روپیہ لے کر) سے مراد غالباً یہ ہے کہ

۔۔۔۔ کسی سے قرضہ لے کر یا دوسرے سے امداد لے کر کوئی شخص قربانی کرنے کا شرعاً مجاز نہیں ہوسکتا۔ (محمد عبد الحکیم شمس العلماء کلانوری (از لاہور) اس جواب کا مطلب صاف ہے۔ مگر دلیل ندارد آگے چلیئے دوسرے صاحب فرماتے ہیں۔

الجواب۔ بے شک جو شخص قربانی کر سکتا ہے۔ وہ دوسرے کی امداد لے کر قربانی کرے۔

بہت خوب! دلیل ندارد آگے سنیئے! تیسرے بزرگ فرماتے ہیں۔

الجواب۔ واقعی جس شخص کو قربانی کرنے کا مقدور ہو اسے چاہیے کہ خود قربانی کرے۔ اور غیر کی اعانت کا ہرگز طالب نہ ہو۔ علی الخصوص صورت معلومہ میں کوئی شخص محض بطلب نامودی اس کی امداد کرنے مستعد ہو۔ قربانی تو تقرب الی اللہ کی خاطر ہے۔ لہذا وہ حسبۃ اللہ ہونی چاہیے۔ اگر کوئی شخص اس میں نمودا

ان بزرگوں نے یہ لفظ بڑھایا ہے بغرض ناموری نہ جانے کہاں سے لیا ہے۔ سوال میں تو یہ درج نہیں اس سوال سے معلوم ہوتا ہے یہ سوال کسی خاص شخص کے لئے بتایا گیا ہے۔ چوتھے بزرگ فرماتے ہیں۔

الجواب۔ اگر قربانی بحکم شریعت کسی شخص پر واجب نہ ہو۔ بایں وجہ کہ وہ مالک نصاب نہ ہو تو اس صورت میں اس شخص پر واجب نہیں کہ کسی سے امداد لے یا قرض اُٹھاوے اسکے جائز ہے کہ قربانی نہ کرے۔ شرعاً اس پر کوئی مواخذہ نہیں۔ اگر وہ مالک نصاب ہے تو اس کے لئے جائز ہے۔ کہ قربانی کم قیمت وا

بذاتہ صحیح ہے۔ مگر اس کو سوال سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ نہ تو سوال میں غیر مستطیع کا ذکر ہے۔ بلکہ مستطیع مذکور ہے۔ کیونکہ صاف الفاظ میں مرقوم ہے کہ جو شخص قربانی کر سکتا ہے نہ واجب اور فرض سے سوال ہے بلکہ جائز ہے۔ فاضل مجیب نے کہا ہے کہ غیر مالک نصاب پر قربانی واجب نہیں۔ سائل کا سوال

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 641

محدث فتویٰ